سوال

رضاعی بھائی سے نکاح کی حرمت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میری بہن کو میری مامی نے دودھ پلایا ہے۔ کیا میری اس بہن کا میری مامی کے بیٹوں سے نکاح ہو سکتا ہے۔ اگر اس نے یہ دودھ چھوٹے بچوں کے ساتھ پلایا ہے۔ اور نکاح بڑے بیٹوں سے رکھا ہو۔ تو کیا ایسا کرنا جائز ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں آپ کی بہن کا نکاح مامی کے کسی بھی بیٹے سے نہیں ہو سکتا، خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ کیونکہ رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے ہوتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ'' (رواہ البخاري: 2645)، و(مسلم: 1447) جو رشتہ نسب سے حرام ہوتے ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام ہو جاتے ہیں۔ ہاں البتہ آپ کی کسی دوسری بہن (جس نے مامی کا دودھ نہ پیا ہو) کی شادی آپ کی مامی کے لڑکوں سے ہو سکتی ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث